فتاوٰی رضویّہ
مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات
امام احمد رضا بریلوی قدس سرہٗ
۳۰
رضا فاؤنڈیشنؔ
جامعہ نظامیہ رضویہ
اندرون لوہاری دروازہ لاہور ۸
پاکستان (۵۴۰۰۰)

وباللّٰہ التوفیق۔

**قولہ** این معجزہ درکتابیکہ لائق اعتماد باشد الخ۔

**اقول:** اے کاش آنکہ آفتاب نہ بیند بارے از انکار خامشی گزیند، نہ آنکہ بربینندگان خرد شد، یا دربزم آناں نکتہ فروشد کہ سلامت درسکوت ست، ومجازف درانجام مبہوت، مگر تصانیف ائمہ ممدوحین اعتماد رانشاید، یا درجلوہ گاہ مہر وماہ شمع وچراغے دگر باید۔

**قولہ** اہل سند واسناد آنرا بسند صحیح۔

**اقول:** ساعتے باش کہ از حال مطالبہ صحت سخن گفتن داریم، وایں کہ ہم برصحت سند پائے خامہ شکستہ است، مگر برشذوذ و علت راہ جرح وقدح بستہ است، ورنہ قید اسناد، علی خلاف المراد، ازچہ رو گوارا افتاد۔

**قولہ** درکتب صحاح وسنن کہ مروج است۔

**اقول:** کاش روزے چند خدمت علماء ومطالعہ کلمات طیبات ایشاں روزی شدے، کہ درمجارئ کلام بہ مدارج مرام تمیز مقام بدست آمدے، مقدمہ ثانیہ تحریر ثانی ازدیاد دادہ وبرباد رفتہ مباداوازاں ہم صریح تر بشنو جلالت شان، ورفعت مکان، حضرت امام خاتم الحفاظ سیدنا

وباللّٰہ التوفیق۔

**قولہ** یہ معجزہ کسی ایسی کتاب میں جولائق اعتماد ہوالخ۔

**اقول:** افسوس! جس کو سورج نظر نہیں آتا وہ انکار سے صبر وخاموشی اختیار کرتا، نہ یہ کہ الٹا دیکھنے والوں پر شور وغل مچاتا یا ان کی بزم میں آکر نکتہ فروشی کرتا کیونکہ خاموشی میں سلامتی ہے اور جھوٹا آخر پریشان وناکام ہوتا ہے، کیا ائمہ کرام کی تصانیف قابل اعتماد نہیں یا پھر چاند سورج کی جلوہ گاہ میں کوئی اور دیے جلانا چاہتے ہو؟

**قولہ** اہل سند واسناد نے اس کو بسند صحیح الخ۔

**اقول:** کچھ دیر ٹھہریں کہ مطالبۂ صحت کے بارے اور صحت سند پر جو قلم کی ٹانگ توڑدی، کے متعلق ہم بات کریں۔ شاید شذوذ وعلت پر جرح وقدح کا راستہ بند ہوچکا ہے ورنہ برخلاف مراد قید اسناد کیسے گوارا ہوئی؟

**قولہ** کتب صحاح وسنن میں جو مروجہ ہیں الخ

**اقول:** کاش تمہیں چند روز خدمت علماء کا موقع اوران کے کلمات کا مطالعہ نصیب ہوتا اور ان کے کلام ومقاصد کے موارد ودرجات میں تمیز مقام حاصل ہوتی۔ تحریر ثانی کا دوسرا مقدمہ بڑھادیا، برباد نہ ہو بلکہ اس اسے بھی بہت زیادہ صریح سنئے۔ حضرت امام خاتم الحفاظ جلال الملۃ و

جلال الملۃ والدین سیوطی قدس سرہ العزیز علی الخصوص در فن شریف حدیث تابہ حدے واضح وجلی ست کہ معلوم ہر صبی، و مفہوم ہر غبی ست۔

امام علامہ قاضی عیاض رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ در شفاء شریف حدیثے نقل فرمود کہ سیدنا امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ بر حضور پر نور سید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم چناں وچناں مے گریست، واز فضائل پاکش کذا وکذا یاد مے کرد[1]۔

امام ممدوح المقام، اعلی اللہ درجاتہ فی دارالسلام، در تخریج احادیثش فرماید، در کتب حدیث ازیں اثر ہیچ اثرے نیست، اما اوراصحاب اقتباس الانوار وامام ابن الحاج درمدخل مفصل و مطول آوردہ اند ودر ہمچو مقام ایں قدر بہ سند ست کہ اینجا سخن از حلال وحرام نمیرود۔

علامہ خفاجی ایں معنی را از جناب رفعت قبابش نقل کردہ بمسند قبول وتقریر جائے مے دہد، حیث قال، قال السیوطی فی تخریجہ:

لم اجدہ فی شیئ من کتب الاثر لکن صاحب الاقتباس الانوار وابن الحاج

الدین قدس سرہ العزیز کی جلالت شان اور رفعت مقام، خصوصًا فن حدیث میں ایسی واضح ہے کہ ہر صبی وغبی کی بھی جانی پہچانی ہے۔

امام قاضی عیاض رحمہ اللہ تعالٰی نے شفاء شریف میں ایک حدیث نقل کی کہ سیدنا امیر المومنین فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم پر اس طرح روتے اور فضائل وخصائص بیان کرتے۔

امام ممدوح المقام (جلال الدین سیوطی) اعلی اللہ درجاتہ فی دار السلام) اس حدیث کے متعلق فرماتے ہیں: کتب حدیث میں اس حدیث کے بارے میں کوئی نشان نہیں ہے، البتہ صاحب اقتباس نے اور مدخل میں امام ابن الحاج نے اس کو مفصل ذکر فرمایا ہے اور اس قسم کے مقامات میں اس قدر سند کے ساتھ حدیث کافی ہے کہ یہاں حلال وحرام کا مسئلہ نہیں۔

خفاجی اس کو حضرت امام سیوطی سے نقل کرکے مسند قبول وتقریر پر جگہ دیتے ہیں، حیث قال، قال السیوطی فی تخریجہ (جہاں کہ امام سیوطی نے اپنی تخریج میں فرمایا۔ ت): میں نے اس کو کتب حدیث میں سے کسی میں نہ پایا لیکن صاحب اقتباس انوار اور مدخل میں ابن الحاج

[1] الشفاء بتعریف حقوق المصطفٰی القسم الاول الباب الاول الفصل الرابع دارالکتب العلمیۃ بیروت ۳۶/۱

فی مدخلہ ذکراہ فی ضمن حدیث طویل وکفٰی بذٰلك سند المثلہ فانہ لیس ممایتعلق بالاحکام[1]۔

عزیزا! چشم انصاف از رمد تعصب صاف بکشا، وشیوہ ائمہ دین، پس از تصحیح عقیدت بین کہ دریں چنیں مسالک چگونہ راہ رفتہ اند، وکدامیں سیر پیش گرفتہ، سپید میگویند کہ ازیں خبر در کتب الاثر لاخبر ولا اثر، باز بر مجرد ذکر بعض اعتماد واستناد روامے دارند، وحدیث راز پایہ تکمیل ساقط نمی پندارند، مگر پایہ نکتہ دانی، وترک توانی، ودروغ فلانی، برتدقیق وتحقیق، واحتیاط انیق، ایں سادہ کرام، وقادۂ عظام، نیز چربیدہ است، کہ سخن از کتب فن دامن پرچیدہ، بردائرہ تنگ صحاح وسنن مروجہ محصور ومقصور گرویدہ است فالی اللہ المشتکٰی ممن یسمع فلایسمع ویرٰی فلایرٰی۔

**قولہ** وآنچہ اہل سیر ومغازی بیان میکنند۔

**اقول:** ہمانا گوش عزیزاں گاہے بہ امثال ایں سخناں از کلمات ائمہ والاشان آشنا شدہ است واز مجال محاورہ ومجال مناظرہ

نے ایک طویل حدیث کے ضمن میں اس کا تذکرہ کیا ہے اور ایسے مسائل کے لئے اتنی ہی سند کافی ہے کیونکہ اس کا تعلق احکام سے ہے۔

عزیزا! مرض تعصب سے تندرست چشم انصاف کھول اور عقیدہ درست کرکے ائمہ دین کا پاکیزہ شیوہ دیکھ کر ایسے مسالک میں کس طرح چلتے ہیں اور کیا طریقہ اختیار کرتے ہیں، واضح طور پر کہتے کہ اس حدیث کے متعلق کتب حدیث میں نہ کوئی خبر ہے نہ نشان، پھر صرف بعض کے ذکر کرنے پر اعتماد و استناد جائز رکھتے ہیں اور حدیث کو پایہ تکمیل سے ساقط گمان نہیں کرتے، شاید اپنی نکتہ دانی، ہوشیاری وپرہیزگاری کا مقام ان سادات کرام، قائدین عظام کی تدقیق وتحقیق اور بہترین احتیاط پر بڑھا دیا کہ گفتگو نے اپنا دامن تمام کتب فن سے لپیٹ کر صحاح وسنن مروجہ کے دائرہ تنگ میں بند کردیا فالی اللہ المشتکٰی (تو اللہ تعالٰی ہی کی بارگاہ میں فریاد ہے۔ت)

**قولہ** اور جو اہل سیر ومغازی بیان کرتے ہیں الخ

**اقول:** غالبًا عزیزوں کے کان ایسی باتوں سے تو آشنا ہوئے مگر ائمہ عالیشان کے مکالمات اور جوابی کلمات سے کچھ نہ سنا اور بے راہ گھوڑا دوڑایا،

[1] نسیم الریاض فی شرح شفاء القاضی عیاض الباب الاول، الفصل السابع، مرکز اہلسنت برکات رضا گجرات ہند ۱/۲۴۸